سوال

(470)سینے پر ہاتھ باندھنے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی کریم ﷺ سے نماز میں بائیں ہاتھ پر دایاں ہاتھ رکھنا بھی ثابت ہے اور بائیں ہاتھ کو پکڑنا بھی۔ ''صلوٰۃ النبی'' ﷺ میں علامہ البانی نے حنفیہ کے عمل، دائیں کو بائیں ہاتھ پر رکھنا اور دائیں ہاتھ کی انگلیوں اور انگوٹھے سے بائیں ہتھیلی کے جوڑ کو پکڑ کر دیگر تین انگلیاں بازو پر پھیلانا بدعت لکھا ہے۔ ہاتھ پکڑنے، تھامنے کی صحیح کیفیت کیا ہے۔ خیال رہے کہ ہاتھ رکھنے نہیں پکڑنے کے بارے میں بتائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھ پکڑنے کی تصریح ''نسائی'' کی روایت میں ہے۔ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، میں نے رسول ا ﷺ کو دیکھا۔ 'إِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلَاةِ قَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ' سنن النسائی، بَابُ وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ، رقم :۸۸۷" جب نماز میں کھڑے ہوتے، تو اپنے داہنے ہاتھ کے ساتھ بائیں کو پکڑتے تھے۔

اہلِ لغت کے ہاں لفظ قبض کا مفہوم یہ ہے کہ کسی شیٔ کو پکڑ کر اس پر انگلیوں کو ملا لیا جائے۔ چنانچہ ''المنجد'' میں ہے : 'أَمسَكَه بِيَدِه وَضَمَّ عَلَيهِ اَصَابِعَه' صرف اسی پر اکتفاء کرنا چاہیے اور سوال میں مرقوم شکل واقعتاً بدعت ہے۔ اس لیے کہ یہ پُر تکلف کیفیت رسول ا ﷺ سے ثابت نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :399

محدث فتویٰ